چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 19 اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

صوبہ میں جنگلات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنے جنگل موجود ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) حکومت کی جانب سے جنگلات کی لکڑی کی چوری کو روکنے کے لئے ٹمبر مافیا اور بد عنوان عملے کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی جاتی ہے؟

(ج) حکومت کی جانب سے 2008 سے 2012 تک ان جنگلات کی لکڑی چوری کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائیاں کی گئی ہیں، ان کے بارے میں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) صوبہ میں جنگلات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	قسم جنگلات	رقبہ (ملین ایکڑ)	مقام وقوع / تحصیل و ضلع
1	پہاڑی جنگلات	0.171 ملین	مری، کہوٹہ، ضلع راولپنڈی کے پہاڑی جنگلات
2	نیم پہاڑی / جھاڑی دار جنگلات	0.635 ملین	راولپنڈی، اٹک، چکوال، جہلم، خوشاب، ڈی جی خان کے پہاڑوں کی نچلی سطح کے جنگلات
3	آبیاری ذخیرہ جات / جنگلات	0.371 ملین	صوبہ بھر کے میدانی سیرابی علاقہ جات
4	دریائی جنگلات / بیلہ جات	0.144 ملین	دریائے راوی، جہلم، سندھ، چناب کے کنارہ جات کے

			جنگلات
5	رینج لینڈ/ چراگاہیں	0.318ملین	تھل(لیہ، بھکر)،چولستان (بہاولپور،بہاولنگراور رحیم یار خان)
	کل رقبہ	1.639 ملین ایکڑ	
6	قطاروں میں جنگلات		
i	نہروں کے کنارے	32640کلو میٹر	
Ii	سڑکات کے کنارے	11680کلو میٹر	صوبہ بھر میں نہروں، سڑکات اور ریلوے لائنوں کے کنارہ جات کے جنگلات
Iii	ریلوے لائن کے کنارے	2987کلو میٹر	
	کل	47307کلو میٹر	

(ب)جنگلات کی لکڑی چوری کو روکنے کے لئے ٹمبر مافیا کے خلاف فاریسٹ ایکٹ 1927 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-علاوہ ازیں ملزمان کے خلاف فوجداری کے تحت بذریعہ پولیس FIR درج کرواکر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-

ملازمین کی نااہلی یاان کے ملوث ہونے کی صورت میں ان کے خلاف PEEDA ایکٹ 2006 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے- جسمیں نقصان جنگل کی وصولی کی علاوہ سزائیں بھی دی جاتی ہیں- چھانگامانگاپلانٹیشن میں بے ضابطگی کے سلسلہ میں 57افسران واہلکاران کے خلاف بمطابق CMIT رپورٹ گورنمنٹ نے چارج شیٹ جاری کی ہے-انکوائری زیر سماعت ہے-اوکاڑہ فاریسٹ ڈویژن میں بے ضابطگی کے سلسلہ میں CMIT کی رپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے 16افسران کے خلاف چارج شیٹ جاری کی گئی ہے جس کی انکوائری باقاعدہ طور پر چل رہی ہے-

(ج) حکومت کی جانب سے 2008 تا 2012 جنگلات سے لکڑی چوری کرنے والوں کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں جبکہ مزید زیر کارروائی ہیں:۔

کل اندراج جرم جنگل / F C کیس ہائے	کیس ہائے جرمانہ وصولی فاریسٹ 1927 ترمیم شدہ 2010 ایکٹ	کیس ہائے عدالتی کارروائی (Prosecution Cases)	F I R ضابطہ فوجداری کے تحت	ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی
13651	5309	4135	725	1921

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

پنجاب میں شجرکاری مہم کی تفصیلات

*75: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 12-2011 میں پنجاب میں شجرکاری مہم کے دوران کل کتنے پودے لگائے گئے؟

(ب) ان لگائے گئے پودوں میں سے کتنے اب موجود ہیں اور کتنے ضائع ہو گئے ہیں؟

(ج) لگائے جانے والے پودوں کی پرورش اور حفاظت کا کیا نظام محکمہ نے وضع کیا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) مالی سال 12-2011 میں شجرکاری میں مہم کے دوران کل 31 ملین پودہ جات وقلمات لگائے گئے۔

(ب) سرکاری رقبہ جات پر لگائے گئے پودہ جات / قلمات کی کامیابی کا تناسب 85- 75 فیصد ہے- زمینداران کی طرف سے پرائیویٹ زمین ہائے اور دوسرے سرکاری اداروں کی طرف سے لگائے گئے پودہ جات / قلمات کی کامیابی کا تناسب 60-50 فیصد تک ہے جبکہ افواج پاکستان کے زیر انتظام کے رقبہ پر کامیابی کا تناسب 70-65 فیصد ہے-

(ج) محکمہ جنگلات کی طرف سے رقبہ سرکار پر لگائے گئے پودہ جات / قلمات کی پرورش / maintenance 3 سال تک محکمہ جنگلات کو مہیا کئے گئے بجٹ کے مطابق کی جاتی ہے- بعد ازاں محکمہ جنگلات کا متعین کردہ عملہ لگائے گئے پودہ جات / قلمات کی حفاظت کرتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2013)

ضلع وہاڑی: وائلڈ لائف پارک کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*147: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں قائم وائلڈ لائف پارک کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس میں پرندوں اور جانوروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) پارک میں پنجروں کی تعداد کتنی ہے، کیا حکومت پارک میں مزید پرندے اور جانور مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) وائلڈ لائف پارک میں تعینات سٹاف کی تعداد، عہدے اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2013   تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع وہاڑی میں قائم وائلڈ لائف پارک کا رقبہ 15.6 ایکڑ ہے-

(ب) پارک میں پرندوں اور جانوروں کی تعداد اس طرح ہے:-

اقسام پرندے	پرندوں کی تعداد	اقسام جانور	جانوروں کی تعداد
18	181	11	88

(ج) پارک میں پنجروں کی تعداد 30 ہے-

جی ہاں

(د) وائلڈ لائف پارک میں تعینات سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی / عہدہ	گریڈ	تعداد
1	وائلڈ لائف سپر وائزر	14	02
2	سٹور کیپر	07	01
3	فیلڈ کمپونڈر	06	01
4	ہیچری مین	06	01
5	واچر	05	04
6	مالی	02	03
7	بیلدار	02	06
8	سویپر	02	03
9	چوکیدار	01	02
	کل تعداد		23

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

قصور: چھانگا مانگا کے جنگلات کی تباہی و بربادی کی تفصیلات

*254: جناب اعجاز خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی غفلت ولاپرواہی کی بنا پر ساڑھے بارہ ہزار ایکڑ پر محیط چھانگا مانگا جنگل (قصور) کا نصف حصہ چٹیل میدان میں تبدیل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1995 میں اس جنگل میں سٹینڈرڈ سائز کے درختوں کی تعداد 75 ہزار تھی جو کم ہو کر اب صرف 5 ہزار رہ گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگل میں تعینات افسران کی ملی بھگت سے سرکاری خزانے کو 80 لاکھ روپے کا نقصان پہنچانے کا بھی انکشاف ہوا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جنگل میں چلائی جانے والی ٹرین کی کروڑوں روپے مالیت کی پٹڑی کو بھی اکھاڑ کر صرف 37 لاکھ روپے میں فروخت کر دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ساری صورت حال کی رپورٹ افسران کے علم میں آنے کے باوجود کسی بھی ذمہ دار کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا گیا ہے؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کروڑوں روپے کے نقصان اور ہزاروں ایکڑ اراضی پر درختوں کی خورد برد کے ذمہ داران کے خلاف نیب یا ایف آئی اے میں کیس چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ جنگل چھانگا مانگا کا CMIT کی رپورٹ کے مطابق 8000 ایکڑ رقبہ کمزور تھا۔ جس میں ذمہ دار 57 ملوث ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی بحوالہ حکومت پنجاب

محکمہ جنگلات، شکاریات، ماہی پروری کے آرڈر نمبر آف انکوائری نمبر SO (E-4-82/2012 (I مورخہ 01-04-2013 کے تحت کی جارہی ہے-مزید براں محکمہ نے اسے Rehabilitate کرنے کا 5 سالہ پروگرام بنایا ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے کہ 1995 کیب سٹینڈرڈ سائز درختان کی تعداد 75 ہزار تھی-بلکہ تعداد 52 ہزار رپورٹ کی گئی- محض ایک Sampling پر مبنی تھی نہ کہ سو فیصد گنتی کی بنیاد پر، البتہ 2007-08 میں جنگل میں کھڑے تمام سٹینڈرڈ کی باقاعدہ مرتب کی گئی ہیں جس کے مطابق 14966 درخت گنتی کئے گئے جن میں سے 7119 درخت کاٹ کر ڈپو میں بھیج دیئے گئے اور 3686 درختوں کے بارے میں چوروں کے خلاف کارروائی کی گئی- 2336 درخت موقع پر موجود ہیں-علاوہ ازیں 1825 درختان مالیتی 2 کروڑ 35 لاکھ 88 ہزار 6 سو روپے کے نقصان بارے عملہ کے خلاف PEEDA Act 2006 کے تحت انکوائری ہو رہی ہے-

(ج) سرکاری خزانے کو نقصان پہنچانے کے ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ نقصان علم میں آنے پر گورنمنٹ نے سخت کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ ملازمین کے خلاف پرچہ نمبر 44/12 مورخہ 19-06-2012 کا اندراج اینٹی کرپشن میں خورد برد رقم کے بارے میں کیا گیا اور انکوائری کروائی گئی- جس میں تین ملازمین اعظم علی گل نائب مہتمم جنگلات، سید باقر رضا نائب مہتمم جنگلات اور اعجاز علی گوہر سب ڈویژنل کلرک ملوث پائے گئے اور ان کو بحوالہ گورنمنٹ آرڈر نمبر S.O (E-39-1/2007 (I مورخہ 01-01-2010 کے تحت نوکری سے نکال دیا گیا ہے-

(د) محکمانہ قواعد وضوابط کے تحت پٹڑی کا ناکارہ سامان دوران سال 2010-11 نیلام عام کیا گیا-

(ہ) محکمانہ قواعد وضوابط کے تحت نیلام عام کیا گیا، کارروائی کی ضرورت نہ ہے-

(و) حکومت پنجاب نے سخت ایکشن لیتے ہوئے وزیراعلیٰ کی معائنہ ٹیم سے انکوائری کی گئی ہے اور سخت کارروائی کرتے ہوئے 57 ذمہ دار ملازمین کے خلاف PEEDA Act 2006 کے تحت کارروائی ہو رہی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)</u>

ضلع راولپنڈی: شجرکاری وخالی اسامیوں کی تفصیلات

*513: جناب اعجاز خان: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13-2012 کے دوران کتنی شجرکاری کس کس مقام پر کی گئی، کون کونسے پودے لگائے گئے اوران پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں اوریہ کب تک پر کردی جائیں گی؟

(ج) سال 13-2012 میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے گئے اور جرمانے کی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013   تاریخ ترسیل 12 جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 13-2012 کے دوران ضلع راولپنڈی میں 1850 ایکڑ شجرکاری درج ذیل فارسٹ ڈویژن کے مختلف جگہوں پر کی گئی:-

نمبر شمار	نام فارسٹ ڈویژن	رقبہ	اقسام پودہ جات
1	مری	1470 ایکڑ	چیل، کیل، پھلائی، روبینیہ، پاپلر، ایلنتھس وغیرہ
2	راولپنڈی شمالی	280 ایکڑ	چیل، پھلائی، روبینیہ، ایلنتھس وغیرہ
3	راولپنڈی جنوبی	100 ایکڑ	پھلائی کیکر وغیرہ

شجرکاری 1850 ایکڑ رقبے پر کی گئی اور 804750 پودہ جات لگائے گئے اوراس شجرکاری میں مبلغ -/1,21,67,770 (ایک کروڑ 21 لاکھ 67 ہزار 7 سو 70) روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
1	فائر چیف	01
2	فارسٹر	07
3	فارسٹ گارڈ	74
4	کمپیوٹر آپریٹر	01
5	ڈرائیور	07
6	ڈسپیچ رائیڈر	01
7	پٹواری	01
8	ڈیمارکیشن داروغہ	02
9	نائب قاصد	02
10	جونیئر کلرک	02
11	چوکیدار	01
12	میکنک/TSKآپریٹر	01

مذکورہ خالی اسامیاں حکومت پنجاب کی ہدایات / پالیسی کے مطابق پر کی جائیں گی-

(ج) دوران سال 2012-13 میں درج ذیل لکڑی چوری کے کیس رونما ہوئے ہیں اور قانون اور فارسٹ ایکٹ کے مطابق ملزمان سے جرمانے وصول کئے گئے ہیں جن کو سرکاری خزانہ میں جمع کروا دیا گیا-

نمبر شمار	نام فارسٹ ڈویژن	تعداد کیس	جرمانہ وصول شدہ
1	مری	78	-/1256000(12لاکھ 56ہزار)
2	راولپنڈی شمالی	266	-/2387760(23لاکھ 87ہزار 7سو 60)

3	راولپنڈی جنوبی	294	-/2007325 (20لاکھ 7ہزار 3سو25)
	میزان	638	-/5651085(56لاکھ 51ہزار85)

مزید براں مہتمم جنگلات حلقہ راولپنڈی شمالی میں دو عدد ایف آئی آر درج کروائی گئیں جو کہ عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13اگست 2013)

ضلع شیخوپورہ: جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*545: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگلات کس کس جگہ ہے؟

(ج) اس ضلع میں یکم جنوری 2011 سے 2013 تک کتنی لکڑی فروخت کی گئی؟

(د) اس ضلع میں مذکورہ عرصہ میں کتنی لکڑی چوری کی گئی، لکڑی چوری میں ملوث کتنے سرکاری ملازمین تھے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18جون 2013 تاریخ ترسیل 18جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 4957ایکڑ ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

بنسی نگر، جھوک، فیض پور، ساداں والی، کوروٹانہ، درگئی گل اور چاہ منگولا

(ب) ضلع شیخوپورہ میں 7 عدد جنگلات واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1-بنسی نگر	652ایکڑ
2- جھوک	3072ایکڑ

3-فیض پور	217ایکڑ
4-ساداں والی	367ایکڑ
5-کوروٹانہ	359ایکڑ
6-درگئی گل	103ایکڑ
7-چاہ منگولا	87ایکڑ

(ج) ضلع شیخوپورہ میں یکم جنوری 2011 میں درج ذیل لکڑی فروخت کی گئی:-

تعداد درختان	شیشم یونٹ	رقم
1981	55687.83	-/17312188 (1کروڑ73لاکھ12ہزار1سو88)روپے
1625لاگ (Cut Material)	9055.41 مکسر فٹ	-/4176386 (41لاکھ76ہزار3سو86)روپے
بالن	17750مکسر فٹ	-/1013824 (10لاکھ13ہزار8سو24)روپے
	کل رقم:	-/24218762 (2کروڑ42لاکھ18ہزار7سو62) روپے

(د) ضلع شیخوپورہ میں جو لکڑی چوری ہوئی ان کے متعلقہ لکڑی چوروں کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی ہیں:-

1. لکڑی چور ملزمان سے محکمانہ عوضانہ مبلغ -/910780(9لاکھ10ہزار7سو80)روپے وصول کئے گئے ہیں۔
2. ضلع شیخوپورہ میں مالیت مبلغ -/965600(9لاکھ65ہزار6سو)روپے لکڑی چوروں کے خلاف کیس متعلقہ عدالت ہائے کو بھیجے گئے ہیں۔

3. ضلع شیخوپورہ میں 08 عدد مقدمات بر خلاف لکڑی چور بابت 128 عدد درختان مختلف اقسام مالیت -/635660 (6 لاکھ 35 ہزار 6 سو 60) روپے مختلف پولیس اسٹیشن ہائے میں درج کروائے گئے ہیں۔

4. ضلع شیخوپورہ میں لکڑی چوری میں ملوث درج ذیل ملازمین کو لکڑی چوری میں ملوث پاکر نوکری سے برخواست کر دیا گیا ہے۔

i. مسٹر نذیر احمد فارسٹ گارڈ

ii. مسٹر فلک شیر فارسٹ گارڈ

iii. مسٹر محمد نواز فارسٹ گارڈ

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: محکمہ جنگلات کی اراضی پر ناجائز قابضین کی تفصیلات

*618: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع راولپنڈی کی تحصیل کہوٹہ اور کوٹلی ستیاں میں جنگلات کی اراضی پر کون کون لوگ ناجائز قابض ہیں، نیز اب تک محکمہ نے ان ناجائز قابضین کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے ہیں، ان تمام ناجائز قابضین کے نام و پتہ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ضلع راولپنڈی کی تحصیل کہوٹہ کے جنگل نمبر 69 منید شریف میں عبدالقدوس عباسی ولد منگو خان ساکن موضع منید شریف تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی نے محکمہ جنگلات راولپنڈی حلقہ شمالی کی ملکیتی زمین تقریباً 26 کنال پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے۔ جس کو واگزار کرانے کے لئے اسسٹنٹ کمشنر کہوٹہ کو بار بار تحریر کیا گیا، اسی دوران مسمی عبدالقدوس عباسی نے جناب فیض الحسن چوہان سول جج

راولپنڈی کی عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا جو ابھی تک متعلقہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔اگلی تاریخ پیشی 12-9-2013 مقرر ہوئی ہے۔

جبکہ تحصیل کوٹلی ستیاں میں محکمہ جنگلات کے رقبہ پر کوئی ناجائز تجاوز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

بہاول پور: سوہانرا نیشنل پارک سے ملحق درختوں کے ذخیرہ میں آگ لگنے کی تفصیلات

*665: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دنوں بہاول پور میں لال سوہانرا نیشنل پارک سے ملحق درختوں کے ذخیرہ میں آگ لگ گئی تھی؟

(ب) یہ آگ کتنے روز لگی رہی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی تاکہ بڑے پیمانے پر جو درخت چوری کئے گئے اس پر پردہ ڈالا جا سکے؟

(د) کیا محکمہ نے اس ضمن میں کوئی INQUIRY کروائی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاڈم سر-1 کے جنگل میں آگ لگی تھی۔

(ب) آگ مورخہ 09-06-2013 کو بیٹ نمبر 10 بلاک نمبر 4 میں 35 ایکڑ پر لگی جو عملہ جنگلات نے بجھادی تھی اور پھر دوبارہ مورخہ 10-06-2013 کو بیٹ نمبر 3 بلاک نمبر 2 آف لاڈم سر-1 رینج میں 20 ایکڑ پر آگ لگی جو اسی تاریخ کو عملہ جنگلات نے بجھادی۔

(ج) یہ درست نہ ہے- مورخہ 09-06-2013 کو جو آگ لگی وہ کسی راہگیر کے جلتے ہوئے سگریٹ کی وجہ سے لگی تھی- جبکہ مورخہ 10-06-2013 کو جو آگ لگی وہ ذخیرہ میں سے گزرنے والی بجلی کی تاروں کے آپس میں ٹکرانے کی وجہ سے لگی، جو چند گھنٹوں میں بجھادی گئی تھی- یہ آگ مکمل طور پر حادثاتی وجوہات کی بنا پر لگی تھی- جس میں کسی سرکاری اہلکار کی غفلت شامل نہ ہے- اس میں زیادہ تر ترکانا، گاس پھوس، سوکھے پتے جلے ہیں اور جس میں سفیدہ اور شیشم کے درخت جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں- محکمانہ کیٹیگری کے مطابق یہ گراؤنڈ فائر شمار کی جاتی ہے اور ایسی آگ بجھانے کے لئے جو طریقہ کار اختیار کیا گیا وہ فائر لائن کو صاف کرنے اور متاثرہ کھیتوں میں پانی چھوڑا گیا جس سے آگ بجھ گئی- اگرچہ تیز ہوا کی وجہ سے یہ کام مشکل تھا مگر اس کو ممکن بنا لیا گیا-

(د) نہیں کروائی گئی-

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 16 اگست 2013 | قائم مقام سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 19 اگست 2013 محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کی فہرست نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	7
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	75- 665
3	محترمہ شمیلہ اسلم	147
4	جناب اعجاز خان	254- 513
5	جناب فیضان خالد ورک	545
6	محترمہ صوبیہ انورستی	618